9607-دین کے ضابطے اوراصول :؟

سوال

دین صحیح کی صفات کیا ہے۔؟

پسندیدہ جواب

ہر مسلک اورمذہب پرچلنے والایہ اعتقادرکھتا ہے کہ اس کا مسلک اورمذہب ہی حق پر ہے اورہر دین کے پیرو کارکا بھی یہی اعتقاد ہے کہ ان کا دین ہی مثالی اور منہج زیادہ صحیح ہے اورجب آپ تحریف شدہ ادیان اوربشری قوانین کے پیروکاروں سے سوال کریں گے کہ ان کے اس اعتقادکی دلیل کیا ہے تووہ یہ دلیل بناتے ہیں کہ انہوں نے اپنے آباواجدادکواسی طریقے پرپایاتووہ بھی ان کے طریقے پرچل رہے ہیں۔

اورپھروہ ایسی حکایتیں اورخبریں بیان کریں گے جن کی کوئی سند بھی صحیح نہیں اورنہ ہی ان کا متن علتوں اورجرح وقدح سے خالی ہوگااوروہ ایسی کتابوں پراعتمادکرتے ہیں جوکہ انہیں وراثت میں ملیں ہیں وہ نہ توان کے لکھنے والے اورنہ ہی اس کے کہنے والے کوجانتے ہیں اورنہ ہی انہیں اس بات کا علم ہے کہ یہ کتاب پہلی دفعہ کس زبان میں لکھی گئی اورکس شہرمیں پائی گئی۔

یہ توساری ملاوٹ ہی ملاوٹ ہے جوکہ جمع کردی گئی اوراسے تعظیم دے دی گئی توبغیرکسی علمی تحقیق کے جوکہ سند کولکھے اورمتن کوضبط کرے نسل درنسل سے وراثت میں آنے لگی۔

اورمجہول قسم کی کتابیں اورحکایات اوراندھی تقلیدادیان اورعقائد کے موضوع میں دلیل اورحجت نہیں بن سکتیں، توکیا یہ سب کے سب تحریف شدہ ادیان اوربشری اورانسانی مذاہب صحیح ہیں یاکہ باطل۔؟

یہ تومستحیل ہے کہ سب کے سب حق اورصحیح ہوں کیونکہ حق توایک ہوتا ہے کئی ایک نہیں ہوسکتے، اورپھر یہ بھی مستحیل ہے کہ یہ سب کے سب تحریف شدہ ادیان اورانسانی مذاہب اللہ تعالی کی طرف سے اورحق ہوں۔ جب یہ کئی ایک ہیں۔ اورحق توایک ہے۔ توپھر حق کونسا ہے؟ اس کے لئے ضروری ہے کہ کچھ ضابطے اوراصول ہوں جن کے ذریعے دین حق اورباطل کی پہچان کی جاسکے اورجب یہ اصول اورضابطے کسی بھی دین پرفٹ ہوں تووہ دین ہی حق ہوگااوراگریہ ضابطے یاان میں سے ایک ضابطہ بھی کسی دین پرفٹ نہ ہوتوہمیں علم ہوگایہ دین باطل ہے۔

وہ ضابطے جن سے دین حق اورباطل کے درمیان تمیزاورفرق کیا جاسکتا ہے۔

اول: یہ کہ وہ دین اللہ تعالی کی طرف سے ہوجسے اللہ تعالی فرشتوں میں سے کسی ایک فرشتے کے ذریعے اپنے رسولوں میں سے کسی ایک رسول پرنازل فرمایاہوتاکہ وہ اس دین کی تبلیغ اللہ تعالی کے بندوں کوکرے۔

اس لئے کہ دین حق وہ ہے جوکہ اللہ تعالی کا دین ہواوراللہ تعالی ہی مخلوق کوقیامت کے دن اس دین پرعمل کرنے کی وجہ سے جوکہ اس نے ان کی طرف نازل فرمایاہے اجروثواب دے گا۔

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے:

.{بیشک ہم نے آپ کی طرف اسی طرح وحی کی ہے جس طرح کہ نوح (علیہ السلام) اوران کے بعدوالے انبیاء کی طرف کی اور ہم نے ابراہیم اوراسماعیل اوراسحاق اور یعقوب اوران کی اولاداور عیسی اورایوب اوریونس اورہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف وحی کی اور ہم نے داود(علیہ السلام) کوزبور عطافرمائی}.۔ النساء ۔/(163)

.{اورہم نے آپ سے پہلے جوبھی رسول مبعوث کیااس کی طرف یہی وحی کی کہ میرے علاوہ کوئی معبودبرحق نہیں توتم میری ہی عبادت کرو}.

تواس بناپرجوکوئی بھی کسی دین کا دعوی کرے اوراسکی نسبت اللہ تعالی کی بجائے اپنی طرف کرتا ہے تووہ دین باطل ہے حق نہیں ۔

دوم : یہ کہ وہ دین اللہ تعالی کی توحیدکی دعوت دے اور شرک اور شرک کی طرف لے جانے والے وسائل واعمال کی تحریم کرتا ہو۔

اس لئے کہ توحیدکی دعوت ہی سب انبیاء اور رسولوں کی دعوت کی اساس اوربنیاد ہے اور ہر نبی نے اپنی قوم کویہ فرمایا :

.{اللہ تعالی کی عبادت کروتمہارے لئے اس کے علاوہ کوئی اور معبودبرحق نہیں}.۔ الاعراف ۔/(73)

تواس بناپرجودین بھی شرک پر مشتمل ہواوراللہ تعالی کے ساتھ کسی غیرچاہے وہ نبی ہویا کہ فرشتہ اورولی کوشریک کرے تووہ دین باطل ہے اگرچہ اس دین والے اسے کسی نبی کی طرف ہی منسوب کیوں نہ کریں ۔

سوم : یہ کہ وہ دین ان اصولوں کے ساتھ متفق ہوجن کی طرف رسولوں نے دعوت دی ہے یعنی اللہ وحدہ کی عبادت اوراس کے راستے کی دعوت اوراسی طرح شرک کی حرمت اوروالدین کی نافرمانی اورکسی کوناحق قتل کرنااورظاہری اورباطنی طورپرفحاشی کے کام کرنے کی تحریم ۔

اللہ عزوجل کاارشاد ہے :

.{اورہم نے آپ سے پہلے جوبھی رسول مبعوث کیااس کی طرف یہی وحی کی کہ میرے علاوہ کوئی معبودبرحق نہیں توتم میری ہی عبادت کرو}.

اوراللہ تبارکوتعالی کاارشاد ہے :

.{آپ کہہ دیجئے کہ آؤمیں تم کووہ چیزیں پڑھ کرسناؤں جن کوتمہارے رب نے تم پرحرام فرمادیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کوشریک مت ٹھراؤاورماں باپ کے ساتھ احسان کرواوراپنی اولادکوافلاس اورفقرکے ڈرسے قتل نہ کروہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اوران کوبھی اوربے حیائی اورفحاشی کے جتنے بھی طریقے ہیں ان کے قریب مت جاؤخواہ وہ اعلانیہ ہوں یاکہ پوشیدہ اورجس کے قتل کواللہ تعالی نے حرام کردیا ہے اسے قتل نہ کروہاں مگرحق کے ساتھ ان کاتمہیں تاکیدی طورپرحکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو}.۔الانعام ۔/(151)

فرمان باری تعالی ہے :

.{اورہمارے ان نبیوں سے پوچھوجنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجاتھا کہ کیا ہم نے رحمن کے علاوہ اورکوئی معبودمقررکئے تھے جن کی عبادت کی جائے ؟}.۔ الزخرف ۔/(45)

چہارم : یہ کہ وہ دین اوراسکے احکام آپس میں ایک دوسرے کے مخالف نہ ہوں اورنہ ہی ان میں تناقض ہو۔ یہ نہ ہوکہ پہلے ایک حکم دے اورپھراسے اس کے مخالف حکم سے توڑدے اورکسی چیزکوحرام کرنے کے بعداس جیسی کسی اورچیزکوبغیرکسی علت کے جائزقراردے اورکسی چیزکوایک فرقہ اورگروپ کے لئے حرام کرے اوردوسرے کے لئے جائز۔

اللہ تبارک وتعالی کاارشاد ہے :

.{کیا یہ لوگ قرآن میں غور وفکر اور تدبر نہیں کرتے ؟ اگر یہ اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقیناً اس میں بہت کچھ اختلاف پاتے}. النساء ./(82)

پنجم : یہ کہ وہ دین ان اموراور احکام پر مشتمل ہو جو کہ لوگوں کے دین اور انکی عزت و آبرو اور ان کے مال وجان اور انکی اولاد کی حفاظت کریں اور ایسے اخلاق اور امر و نہی اور تنبیہات مشروع کرے جو کہ ان پانچ کلیوں کی حفاظت کر سکیں ۔

ششم : یہ کہ وہ دین مخلوق کے لئے رحمت ہو۔

یہ نہ ہو کہ وہ اس سے اپنے نفسوں پر ظلم کرنے لگیں یا پھر ایک دوسرے پر چاہے یہ ظلم حق چھین کر ہو یا خیر اور بھلائی والی چیزوں کے استبداد سے یا پھر بڑوں کا چھوٹوں کو گمراہ کرنا ۔

موسی علیہ السلام پر اتاری جانے والی تورات میں جو رحمت پر مشتمل تھی اس کا بیان کرتے ہوئے اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

.{اور جب موسی (علیہ السلام) کا غصہ ختم ہوا تو ان تختیوں کو اٹھالیا جن میں اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں رحمت اور ہدایت تھی}. الاعراف ./(154)

اور اللہ سبحانہ وتعالی عیسی علیہ السلام کی بعثت کے بارہ میں فرمایا ہے :

.{تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشانی اور اپنی خاص رحمت بنائیں}. مریم ./(21)

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے صالح علیہ السلام کے بارہ میں فرمایا :

.{وہ کہنے لگے اے میری قوم کے لوگو ذرا یہ تو بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کسی مضبوط اور پکی دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی خاص رحمت سے نوازا ہو}. ھود ./(63)

اور اللہ عزوجل نے قرآن مجید کے متعلق فرمایا ہے :

.{اور یہ قرآن جو کہ ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر رحمت اور شفا ہے}. الاسراء ./(82)

ہفتم : وہ دین مکارم اخلاق اور اچھے کاموں کی دعوت دے ۔

مثلا : عدول انصاف اور سچائی وامانت اور شرم وحیاء اور عفت اور سخاوت وکرم وغیرہ اور برے کاموں میں سے روکے ۔

مثلا : والدین کی نافرمانی اور کسی کو قتل کرنا اور فحاشی اور بے حیائی کے کاموں کی تحریم اور جھوٹ وظلم وبغاوت اور فسق وفجور اور بخل وغیرہ ۔

نہم : جو اس دین پر ایمان لائے وہ اسے سعادت مندی سے بہرہ ور کرے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{طہ ۔ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نازل نہیں فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑجائیں}. طہ ./(1-2)

اور وہ دین فطرت سلیمہ کے ساتھ متفق ہو۔

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے :

.{اللہ تعالی کی وہ فطرت جس پر اللہ تعالی نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے}.۔ الروم ۔/(30)

اور وہ دین عقل سلیم اور صحیح کے ساتھ بھی متفق ہو کیونکہ دین صحیح اللہ تعالی کا دین اور عقل سلیم اللہ تعالی کی مخلوق ہے تو یہ ناممکن اور محال ہے کہ اللہ تعالی کی شرع اور مخلوق کا میں تناقض ہو۔

دہم : یہ کہ وہ دین حق پر دلالت کرتا اور باطل سے بچنے کا کہتا ہو اور ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا اور گمراہی اور ضلال سے نفرت دلائے اور لوگوں کو صراط مستقیم کی طرف بلائے جس میں کوئی ٹیڑھا پن اور اونچ نیچ نہ ہو۔

اللہ تعالی نے ان جنوں کے متعلق خبر دیتے ہوئے فرمایا ہے جنہوں نے قرآن کو سنا تو ایک دوسرے کو کہنے لگے :

.{اے ہماری قوم ہم نے یقیناوہ سنی ہے جو موسی (علیہ السلام) کے بعد نازل کی گئی اور اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے جو سچے دین اور اور صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرتی ہے}.۔ الاحقاف ۔/(30)

اور وہ دین انہیں اس چیز کی دعوت نہ دے جس میں ان کی شقاوت و بدبختی ہو۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{طہ ۔ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نازل نہیں فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑجائیں}.۔ طہ ۔/(1-2)

اور نہ انہیں اس چیز کا حکم دے جس میں ان کی ہلاکت وتباہی ہو۔

اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

.{اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقینا اللہ تعالی تم پر بہت ہی زیادہ مہربان ہے}.۔ النساء

۔/(29)

اور دین اپنے پیروکاروں اور متبعین میں رنگ ونسل اور جنس وقبیلہ کا امتیاز نہ برتے اور نہ ہی ان میں اس لحاظ سے فرق کرے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے لوگو، ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد وعورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے کنبے اور قبیلے بنا دیۓ تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو بیشک اللہ تعالی کے نزدیک تم میں سے باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ تقوی اختیار کرنے والا اور ڈرنے والا ہے بیشک اللہ تعالی یقینی طور پر علم رکھنے والا اور خبردار ہے}.۔ الحجرات ۔/(13)

تو دین حق میں مراتب کے لئۓ جو چیز معتبر اور معیار ہے وہ اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر ہے ۔ .